از عدالتِ عظمیٰ

سینٹ میری اسکول ودیگران وغیرہ

بنام

کنٹونمنٹ بورڈ، میرٹھ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 05 فروری 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پریپورن، جسٹس صاحبان۔]

کنٹونمنٹ ایکٹ:

دفعات 84، 87–میرٹھ کنٹونمنٹ بورڈ–پراپرٹی ٹیکس–تشخیص–اپیل–ٹیکس جمع نہ کرنا–کا اثر–اپیل کی سماعت اور قابلیت پر اس کے نمٹارے پر پابندی عائد کی گئی– اپیل کو سماعت کے لیے منظور کرنا–پابندی نہیں۔

شیام کشور ودیگران بنام منی پال کارپوریشن آف دہلی ودیگر، [1993] 1 ایس۔ سی۔ سی۔ 22، قابل اطلاق قرار پایا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 2922-24، سال 1996۔

25 اگست 1994 کے الہ آباد عدالتِ عالیہ کے فیصلہ اور حکم سے متعلق، سی ایم ڈبلیو نمبر 1451-53، سال 1988

کے ساتھ

رٹ پٹیشن (سی) نمبر 208، سال 1995۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

اپیل کنندگان / درخواست گزار کے لیے سولی جے سوراجی، ایم پی راجو، ٹی این راجن، ایم کے ڈی نمبودری۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے این این گوسوامی اور وی سی مہاجن، این جگی، مس اندو گوسوامی اور ڈبلیو اے قادری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

فریقین کے فاضل وکیلوں کو سنا گیا۔ اجازت دی گئی۔

ان اپیلوں کو الہ آباد عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف ترجیح دی جاتی ہے جس میں کنٹونمنٹ بورڈ، میرٹھ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی ہے اور اس معاملے کو اپیلٹ اتھارٹی کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجا گیا ہے کہ اپیلٹ اتھارٹی درخواست گزاروں کو کنٹونمنٹ ایکٹ کی دفعہ 87 کی تعمیل کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ سوال درخواست گزار کی ملکیت والی عمارتوں کی پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص سے متعلق ہے۔ اپیل گزاروں کا معاملہ یہ ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 99 کی بنا پر وہ ٹیکس مستثنیٰ ہیں۔ تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے مؤقف اختیار کیا کہ وہ دفعہ 99 کی ضرورت کو پورا نہیں کرتے ہیں اور اس لیے چھوٹ کے حقدار نہیں ہیں۔ اس حکم کے خلاف اپیل گزاروں نے اپیل دائر کی لیکن انہوں نے دفعہ 87 کے مطابق ٹیکس جمع نہیں کیا۔ اس کے باوجود، اپیلٹ اتھارٹی نے اپیل کی اجازت اس بنیاد پر دی کہ اپیل کنندگان دفعہ 99 کے فائدے کے حقدار ہیں۔ یہ اس حکم کے خلاف ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ کی طرف سے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی گئی تھی۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ دفعہ 87 کا تقاضہ لازمی ہے اور اسی کے مطابق مذکورہ بالا ہدایات کے ساتھ معاملے کو خارج کر دیا گیا۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل سری سوراجی، دفعہ 87 کے جواز کو اس بنیاد پر چیلنج کرتے ہیں کہ یہ اپیل کے حق کی راہ میں سخت شرائط ڈالتا ہے۔ فاضل وکیل شیام کشور و دیگراں بنام میونسپل کارپوریشن آف دہلی و دیگر، [1993] 1 ایس سی سی 22 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتا ہے جو اپیل کے اسی طرح کے التزام سے متعلق ہے، یعنی، دہلی میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 1957 کی دفعہ 107(b)۔ مذکورہ شق کی صداقت کو چیلنج کیا گیا اور اسے درج ذیل مشاہدات اور وضاحتوں کے ساتھ خارج کر دیا گیا:

"_ ہم اس شق کی تشریح کرنے میں کچھ بھی غلط نہیں دیکھتے ہیں کہ اپیلٹ اتھارٹی کو اپیل کی سماعت ملتوی کی اجازت دی گئی ہے اس طرح مشخص الیہ کو ٹیکس ادا کرنے کے لیے وقت دیا گیا ہے یا یہاں تک کہ خاص طور پر وقت یا قسطوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ مشخص الیہ متنازعہ ٹیکس جمع کر سکے جہاں معاملہ قابل قدر ہے، جب تک کہ یہ اپیلٹ عدالت کے سماعت

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے کیلنڈر میں غیر ضروری طور پر مداخلت نہ کرے۔ تاہم، اس کے اختیارات اپیل کے نمٹارے تک ٹیکس کی وصولی پر روک لگانے سے کم ہونے چاہئیں۔ ہم یہ اس لیے کہتے ہیں کہ جج کے لیے یہ ایک چیز ہے کہ وہ سماعت ملتوی کرے اور اسے مشخص الیہ پر چھوڑ دے کہ وہ ملتوی شدہ تاریخ سے پہلے ٹیکس ادا کرے یا اگر وہ کر سکتا ہے تو مشخص الیہ کو اپیل کی سماعت سے پہلے اس کی ہدایات کے مطابق ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے۔ ایسا کرنے میں، اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو وہ محکمہ کو ٹیکس کی وصولی سے نہیں روکتا اور نہ ہی روک سکتا ہے۔ وہ مشخص الیہ کو صرف اس صورت میں ٹیکس ادا کرنے کا موقع دے رہا ہے جب وہ اپیل کی سماعت چاہتا ہے۔ تاہم، جج کے لیے اپیل کے نمٹارے تک وصولی پر روک لگانا بالکل مختلف بات ہے؛ جس کے نتیجے میں فقرہ کی زبان میں ترمیم کی جائے گی؛" ٹیکس کی ادائیگی تک کوئی اپیل نمٹائی نہیں جائے گی"۔ تاہم، اس سے کم، طاقت کو غیر ضروری طور پر محدود کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ؛اسے صرف اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جب تک اپیل کی اصل میں اس کی خوبیوں پر سماعت ہوتی ہے تب تک تنازعہ میں پورا ٹیکس ادا کر دیا جائے۔ لہذا ہم دفعہ 170 کی شق (b) کو صرف اپیل کی سماعت اور قابلیت پر اس کے نمٹارے کے لیے رکاوٹ کے طور پر پڑھیں گے نہ کہ خود اپیل کی تفریح کے لیے رکاوٹ کے طور پر۔"

دونوں فریقوں کی طرف سے اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ مذکورہ مشاہدات اور وضاحتیں ان معاملات کو یکساں طور پر کنٹرول کریں گی۔ یعنی کنٹونمنٹ ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والی اپیلیں۔ اس کے مطابق۔ یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ کنٹونمنٹ ایکٹ کی دفعہ 84 کے تحت دائر کی گئی کسی بھی اپیل سے نمٹا جائے گا، جہاں تک ٹیکس جمع کرنے کا تعلق ہے (یعنی دفعہ 87 کی ضرورت کے حوالے سے) مندرجہ بالا مشاہدات اور وضاحتوں کی روشنی میں اور اس کے مطابق۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اپیلٹ اتھارٹی اس فیصلے کی روشنی میں معاملے کی جانچ کرے گی اور اسے قانون کے مطابق نمٹائے گی۔

ان اپیلوں میں منظور کیے گئے مذکورہ بالا احکامات کے پیش نظر، رٹ پٹیشن میں کوئی حکم طلب نہیں کیا جاتا ہے۔ خارج کر دیا گیا۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا اور درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document